سوال

(72) خطبہ کے دوران آپ ﷺ پر درود بھیجنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خطبہ جمعہ یا وعظ میں آپ ﷺ کا ئنات کا نام نامی اسم گرامی سن کر درود بھیجتے ہیں۔ اور درمیان اذان کے بھی جواب کے ساتھ درود پڑھتے ہیں۔ آیا از روئے شریعت یہ امور جائز ہیں۔ یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث شریف میں آیا ہے۔ ''جب میرا نام (محمد رسول اللہ ﷺ) سنو تو درود پڑھو۔'' اس حدیث پر تعمیل کرنے کو درود پڑھیں تو جائز بلکہ کار ثواب ہے۔

شرفیہ

رسول اللہ ﷺ کے نام نامی واسم گرامی کا جب زکر ہو تو درود شریف پڑھنا صرف جائز ہی نہیں بلکہ واجب ہے۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رغم انف رجل ذكرت عنده فلم يصل علي (الحدیث) (خرجہ الترمذي وقال حسن غریب کذافی تنقیح الرواۃ ص 170 ج 1)

مقصد ان روایات کا یہ ہے کہ آپ کے نام نامی کو سن کر آپ ﷺ پر درود پڑھنا بہت ہی ضروری ہے۔ جو اس میں کوتاہی کرے۔ وہ بخیلوں کا بخیل ہے۔ درود شریف بہتر وہی ہے۔ جو نماز میں پرھا جاتا ہے۔ مختصر پڑھنا ہو تو ﷺ ہی پڑھ لیا جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص221

محدث فتویٰ